معاشرتی علوم

5

جماعت پنجم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

مُعاشرتی علوم

جماعت پنجم

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فہرست عنوانات

نمبر شمار	باب کا عنوان	صفحہ نمبر
اول	شہریت (Citizenship)	1
دوم	ثقافت (Culture)	10
سوم	ریاست اور حکومت (State and Government)	25
چہارم	تاریخ (History)	33
پنجم	جغرافیہ (Geography)	51
ششم	معاشیات (Economics)	86
	فرہنگ	109

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

زیرِ نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مصنّفہ: اسماء زبیر

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

- مہر صفدر ولید (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)
- فوزیہ مجاہد (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن)
- حامد خان (ڈائریکٹوریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن، خیبر پختونخوا)
- شازیہ کامران (دی سٹی سکول، اسلام آباد)
- ڈاکٹر گلاب خلجی (بیورو آف کریکولم، بلوچستان)
- آصفہ فیصل (ایف جی ای آئی کینٹ اینڈ گریژن، راولپنڈی کینٹ)
- حاجی محمد انور (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
- ڈاکٹر مریم چغتائی (لمز یونیورسٹی، لاہور)
- ڈاکٹر تکبیر علی (آغا خان یونیورسٹی، کراچی)

ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل) **تکنیکی معاونت:** نگہت لون، اسفندیار خان، محمد سرفراز احمد **نظر ثانی:** پروفیسر سجاد حیدر

ڈائریکٹر (مسوّدات): محمد سلیم ساگر **نگرانِ طباعت:** مہر صفدر ولید، عابد حسین شیخ، شمس الرحمان **ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن):** غلام محی الدین

کمپوزر: اختر خان، محمد اعظم **ڈیزائنرز:** بشارت احمد، میاں خالد محمود، علیم الرحمٰن **السٹریٹرز:** اُفق عامر، آیت اللہ

باب سوم

ریاست اور حکومت
(State and Government)

حاصلاتِ تعلّم (Students' Learning Outcomes)

اس باب کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وفاقی حکومت (Federal Government) کی ضرورت کی وجہ بیان کر سکیں۔
- وفاقی (Federal)، صوبائی (Provincial) اور مقامی (Local) سطح پر حکومت سازی کا موازنہ کر سکیں۔
- آئین کی اہمیت (Importance of Constitution) سمجھ سکیں۔
- 1973ء کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمّہ داریوں (Rights and Responsibilities) پر بحث کر سکیں۔
- غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف قانون کی بالادستی (Rule of Law) کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- جمہوری نظام (Democratic System) میں سیاسی جماعتوں (Political Parties) کے افعال بیان کر سکیں۔
- پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کے باہمی انحصار (Interdependence) کی وضاحت کر سکیں۔

کسی ریاست کا نظام چلانے کے لیے حکومت تشکیل دی جاتی ہے۔حکومت ریاست اور شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے۔ دنیا میں مختلف اقسام کے نظامِ حکومت قائم ہیں، جن میں بادشاہت، آمریت، جمہوریت اور دیگر طرزِ حکومت شامل ہیں۔

ان سب میں پسندیدہ طرزِ حکومت جمہوریت ہے کیوں کہ یہ عوام کی حکومت ہوتی ہے۔اس میں لوگ حکومتی نمائندوں کا انتخاب اپنے ووٹوں کے ذریعے سے کرتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

سوچیں اور جواب دیں! (Think and Answer!)

- بادشاہت اور جمہوریت میں کیا فرق ہے؟ ____________________
- جمہوری حکومت کے کوئی سے تین فائدے تحریر کریں۔

1. ____________________
2. ____________________
3. ____________________

وفاقی حکومت کی ضرورت (Need of Federal Government)

اسلامی جمہوریہ پاکستان چار صوبوں (پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان)، آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد پر مشتمل ایک وفاق ہے۔ وفاقی حکومت مرکزی حکومت ہوتی ہے جو پورے ملک کا نظم ونسق چلاتی ہے۔ پاکستان کے تمام صوبوں میں حکومت سازی کے لیے وفاقی حکومت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ حکومت ملکی معیشت، دفاع، خارجہ امور اور دیگر انتظامی امور سرانجام دیتی ہے۔ وفاقی حکومت کا مقصد عالمی سطح پر ملک کی نمائندگی کرنا اور دوسرے ممالک سے تعلقات استوار کرنے کے لیے خارجہ پالیسی بنانا بھی ہے۔

وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومت سازی کا موازنہ
(Comparison of the Formation of Government at Federal, Provincial and Local Level)

حکومت کے بہت سے درجے ہیں جیسا کہ وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت۔ آیئے! وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومت سازی کے بارے میں جانتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وفاقی حکومت (Federal Government)

پاکستان میں وفاقی نظامِ حکومت (Federal System of Government) رائج ہے۔ پاکستان کے عوام قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور مقامی اداروں کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ قومی اسمبلی کے ارکان پاکستان کے وزیرِاعظم کا انتخاب کرتے ہیں۔ وزیرِاعظم وفاقی حکومت کا سربراہ (Head of Federal Government) ہوتا ہے۔ وہ وفاقی حکومت کے تمام امور چلانے کے لیے اپنی کابینہ تشکیل دیتا ہے۔ یہ کابینہ وزرا اور مشیروں پر مشتمل ہوتی ہے، جو مختلف وزارتوں (مالیات، قانون، دفاع، امورِ خارجہ و داخلہ وغیرہ) کے سربراہ اور مشیر ہوتے ہیں۔ وزیرِاعظم ان کی قیادت کرتا ہے۔

پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد

صدرِ پاکستان ریاست کا سربراہ (Head of State) ہوتا ہے۔ صدر کا انتخاب پارلیمنٹ کے دونوں ایوان اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان مل کر کرتے ہیں۔

صوبائی حکومت (Provincial Government)

پنجاب اسمبلی، لاہور

پاکستان کے ہر صوبے کی الگ صوبائی حکومت ہوتی ہے۔ صوبائی اسمبلی اپنے صوبے کے وزیرِاعلیٰ کا انتخاب کرتی ہے۔ وزیرِاعلیٰ صوبے کی انتظامیہ کا سربراہ ہوتا ہے۔ وزیرِاعلیٰ صوبائی کابینہ تشکیل دیتا ہے۔ صوبائی حکومت اپنے صوبے کے معاملات کی نگرانی کرتی ہے اور شہریوں کو تعلیم، صحت اور جان و مال کے تحفظ جیسے بنیادی حقوق

کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔صوبائی حکومت کو تعلیم، صحت، صنعت، زراعت، صوبائی محصولات، ذرائع آمدورفت اور دیگر بہت سے کاموں پر اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔صوبائی حکومت بہتر نظم و نسق چلانے اور نچلی سطح تک لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے مقامی حکومتی ادارے بھی قائم کرتی ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟

Do you want to know more?

گورنر صوبے کا سربراہ (Head of Province) ہوتا ہے، جس کو صدرِ پاکستان نامزد کرتا ہے۔

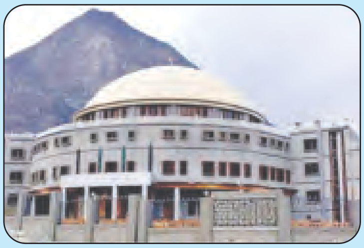

گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کی 33 نشستیں ہیں، جن میں سے 24 پر براہِ راست انتخابات منعقد ہوتے ہیں، جب کہ 6 نشستیں خواتین اور 3 نشستیں ٹیکنوکریٹس کے لیے مخصوص ہیں۔

مقامی حکومت (Local Government)

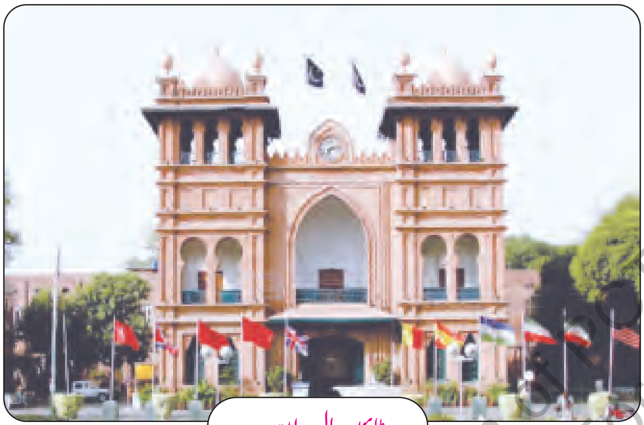

ٹاؤن ہال، لاہور

مرکزی اور صوبائی حکومت کے بعد تیسرا درجہ مقامی حکومت (Local Government) کا ہے۔ایسی حکومت جو کسی شہر، قصبے یا ضلع کا انتظام کرے اور اس سے متعلق فیصلہ سازی کرے مقامی حکومت کہلاتی ہے۔اس کے حکومتی منتظمین میں میئر، چیئرمین اور کونسلرز وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔یہ لوگ صوبائی حکومت کے بنائے ہوئے قوانین کے مطابق کام کرتے ہیں۔مقامی ترقیاتی کاموں کے حوالے سے زیادہ تر اختیارات صوبائی حکومت کے پاس ہوتے ہیں اور صوبائی حکومت ہی مقامی اداروں کو ترقیاتی کاموں کے لیے مالی وسائل فراہم کرتی ہے۔ ہر صوبے میں مقامی حکومت کا اپنا ایک مخصوص ڈھانچا ہوتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

گلگت بلتستان میں سپریم کورٹ کو سپریم اپیلیٹ کورٹ (Supreme Appellate Court) جب کہ ہائی کورٹ کو چیف کورٹ (Chief Court) کہتے ہیں۔آزاد جموں وکشمیر میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ عدالتی ادارے ہیں۔پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، اور بلوچستان ہائی کورٹس کے نام بالترتیب لاہور ہائی کورٹ، سندھ ہائی کورٹ، پشاور ہائی کورٹ، اور بلوچستان ہائی کورٹ ہیں۔

وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کا باہمی انحصار
(Interdependence of Federal, Provincial and Local Government)

وفاقی اور صوبائی حکومتیں عام انتخابات کے بعد تشکیل پاتی ہیں، جو ہر پانچ سال کے بعد منعقد کیے جاتے ہیں۔پاکستان کے آئین کے مطابق وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں اختیارات تقسیم کر دیے گئے ہیں۔تمام وفاقی ترقیاتی پروگرام پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قوانین کے تحت تیار کیے جاتے ہیں۔وفاقی اور صوبائی حکومتیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرتی ہیں۔وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کے درمیان پُل کا کردار ادا کرتی ہے۔وفاقی حکومت قومی اور بین الاقوامی معاملات کی نگرانی کرتی ہے۔صوبائی حکومتیں اپنے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

صوبے کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہیں، جب کہ مقامی حکومت ضلعی سطح پر نظم ونسق سنبھالتی ہے۔ بعض معاملات میں صوبائی حکومتیں خودمختار ہوتی ہیں لیکن بعض معاملات دونوں حکومتیں مل کر طے کرتی ہیں جیسا کہ ملکی اور صوبائی ترقیاتی کاموں کے لیے قومی وسائل کی تقسیم کے معاملات وغیرہ۔

آیئے! دیے ہوئے جدول کی مدد سے وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومتی اداروں کے اختیارات کے بارے میں جانیں۔

وفاقی حکومت	صوبائی حکومت	مقامی حکومت
ملکی دفاع (مسلح افواج کے امور) کی نگرانی کرتی ہے۔	صوبے کا نظم ونسق (قانون سازی، امن وامان کا قیام) چلاتی ہے۔	سڑکوں اور راستوں سے تجاوزات ہٹانا، مویشی منڈیاں اور عوامی میلے منعقد کرتی ہے۔
ملکی معیشت کو سنبھالتی ہے۔	صوبائی محصولات کی نگرانی کرتی ہے۔	پینے کے پانی کا بندوبست اور نکاسیِ آب کا انتظام دیکھتی ہے۔
خارجہ پالیسی (بیرونی ممالک سے تعلقات) کے معاملات کی نگرانی کرتی ہے۔	صوبوں کی داخلی پالیسی کے معاملات سنبھالتی ہے۔	بیواؤں، یتیموں، معذوروں اور قدرتی آفات کے متاثرین کی مدد کرتی ہے۔

آئین کی اہمیت (Importance of Constitution)

ہم ایک اسلامی جمہوری ملک میں رہتے ہیں اور اس کا آئین اسلامی اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ اس وقت ہمارے ملک میں 1973ء کا آئین نافذ ہے۔ اس کے مطابق پاکستان کا نام **اسلامی جمہوریہ پاکستان** ہے اور سرکاری مذہب اسلام ہے، کیوں کہ یہاں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ پاکستان میں دیگر مذاہب کے ماننے والے بھی بستے ہیں، جنھیں آئین کے مطابق بنیادی حقوق حاصل ہیں۔ اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ پاکستان کا آئین ملک کا نظم ونسق چلانے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ حکومت اور حکومتی اداروں (مقنّنہ، انتظامیہ، عدلیہ) کے لیے قوانین مہیا کرتا ہے اور ان اداروں کے اختیارات کا تعین بھی کرتا ہے۔ آئین بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی اور ان کے تحفّظ کو یقینی بناتا ہے۔ یہ شہریوں کو ان کی ذمّہ داریوں سے بھی آگاہ کرتا ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟
Do you want to know more?
پاکستان میں اب تک تین مختلف آئین (1956ء، 1962ء اور 1973ء) نافذ ہو چکے ہیں۔

آئین یا دستور (Constitution) بنیادی قوانین اور اصولوں کا ایسا مجموعہ ہوتا ہے جس کے مطابق کسی ریاست یا ملک کا نظم ونسق چلتا ہے۔

برائے اساتذہ
- طلبہ کو وفاقی حکومت کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ کریں۔ انھیں بتائیں کہ کس طرح وفاق اور صوبائی حکومتیں مل کر ملک کا نظام چلاتی ہیں۔ انھیں مقامی، صوبائی اور وفاقی حکومت کا ڈھانچا سمجھاتے ہوئے حکومت کے تین اہم ستونوں کے افعال کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو اسلامی جمہوری ریاست کا مطلب بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ جمہوریت میں انتخابات کے ذریعے سے حکومتی نمائندے منتخب کیے جاتے ہیں۔ انھیں سیاسی جماعتوں کے افعال کے بارے میں بھی آگاہ کریں اور مشہور سیاسی جماعتوں کے نام بھی بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

NOT FOR SALE

1973ء کے آئین کے مطابق شہریوں کے حقوق اور ذمّہ داریاں
(Rights and Responsibilities of Citizens according to the 1973 Constitution)

1973ء کے آئین کے مطابق پاکستانی شہریوں کے بنیادی حقوق اور ذمّہ داریاں درج ذیل ہیں:

شہریوں کے حقوق (Rights of Citizens)

- ہر شہری کو بلا امتیاز جانی و مالی تحفّظ کا حق حاصل ہے۔
- ہر شہری کو اپنے عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔
- ہر شہری کو تجارت، کاروبار اور کوئی بھی جائز پیشہ اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔
- تقریر و تحریر کی آزادی ہر شہری کا حق ہے۔
- ہر شہری کو جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور بیچنے کا حق حاصل ہے۔
- ہر شہری کو ملک میں آزادانہ نقل و حرکت، اجتماعات میں شمولیت اور جماعت سازی کا حق حاصل ہے۔
- آئین کے تحت 5 سے 16 سال کی عمر کے تمام بچّوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق دیا گیا ہے۔

ذرا رُکیں اور بتائیں!
Hold on Please and tell!
کیا آپ کو اپنے بنیادی کے حقوق حاصل ہیں، اگر نہیں تو کیوں؟

کرتے ہیں کچھ نیا!
Let's do something new!
آئین کے تحت 14 سال سے کم عمر بچّوں سے مزدوری (Child Labour) کروانا ممنوع ہے۔
چائلڈ لیبر (Child Labour) کو کنٹرول کرنے کے لیے تجاویز دیں۔

شہریوں کی ذمّہ داریاں (Responsibilities of Citizens)

حقوق کے ساتھ ساتھ شہریوں پر کچھ ذمّہ داریاں (Responsibilities) بھی عائد ہوتی ہیں، مثلاً

- ملک کے وفادار ہوں اور ضرورت پیش آنے پر ملک کے دفاع میں اپنا کردار ادا کریں۔
- ووٹ کا درست استعمال کریں۔
- ملکی قوانین کا احترام اور ان کی پابندی کریں۔
- ٹیکس وقت پر اور ایمان داری سے ادا کریں۔
- دوسروں کے حقوق، عقائد اور رائے کا احترام کریں۔
- سرکاری املاک کی حفاظت کریں۔

بیلٹ بکس

سماجی انصاف (Social Justice)
لوگوں کو برابری کی سطح پر شہری اور انسانی حقوق کا ملنا سماجی انصاف کہلاتا ہے۔ ان حقوق کا نہ ملنا سماجی ناہمواریوں کو پیدا کرتا ہے۔ پاکستان میں بہت سی سماجی ناہمواریاں ہیں۔ مثال کے طور پر مناسب روزگار کی کمی، بچّوں سے مزدوری کروانا (Child Labour) وغیرہ۔ ان مسائل سے نمٹنے اور ان کے خاتمے کے لیے حکومت کوشش کر رہی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قانون کی بالادستی کی اہمیت (Importance of the Rule of Law)

قانون کی بالادستی

ملک کے تمام قوانین آئین (Constitution) کی روشنی میں مرتّب کیے جاتے ہیں۔ قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہوتے ہیں۔ ملکی قوانین تمام شہریوں پر یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں۔ جو لوگ ناانصافی کرتے ہیں یا کسی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہوتے ہیں، انھیں قوانین کے مطابق ہی سزا دی جاتی ہے۔

کیا آپ مزید جاننا چاہتے ہیں؟ Do you want to know more?

کسی بھی مقدّمے کی سماعت سب سے پہلے سول یا سیشن کورٹ میں ہوتی ہے۔ ان عدالتوں میں سول جج اور سیشن جج تعینات ہوتے ہیں۔ مقدّمہ کے فریقین کو اگر ان عدالتوں کا فیصلہ نا منظور ہو تو وہ ہائی کورٹ میں اس فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ ملک کے چاروں صوبوں میں ہائی کورٹس قائم ہیں۔ ہائی کورٹ میں چیف جسٹس آف ہائی کورٹ سربراہ ہوتا ہے۔ اگر ہائی کورٹ کا فیصلہ بھی منظور نہ ہو تو سپریم کورٹ سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ ملک کی سب سے اعلیٰ عدالت ہوتی ہے۔ اس کا سربراہ چیف جسٹس آف پاکستان کہلاتا ہے۔ تمام مقدمات میں سپریم کورٹ کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سیاسی جماعتیں (Political Parties)

ایک ملک میں مختلف سیاسی جماعتیں (Political Parties) ہوتی ہیں۔ ہر سیاسی جماعت کا اپنا خاص نظریہ اور منشور ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ عوام میں مقبولیت حاصل کرتی ہے۔ ہر سیاسی جماعت کا ایک لیڈر ہوتا ہے جو اپنی جماعت کو فعال بناتا ہے۔ انتخابات کے بعد زیادہ نشستیں لینے والی سیاسی جماعت اپنی حکومت قائم کرتی ہے۔ پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔ جمہوری نظامِ حکومت میں لوگ ووٹوں کے ذریعے سے نمائندوں کو منتخب کرتے ہیں۔ بعد ازاں یہ نمائندے حکومتی معاملات سنبھالتے ہیں۔ یہ نمائندے سیاسی جماعتوں کے رکن ہوتے ہیں۔

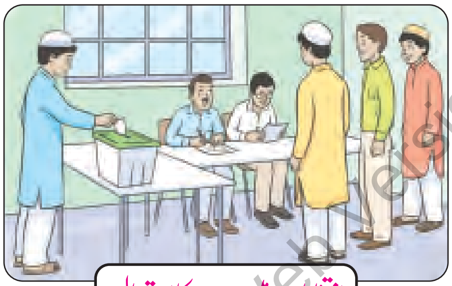

انتخابات میں ووٹ کا استعمال

سیاسی جماعتوں کے افعال (Functions of Political Parties)

آیئے! سیاسی جماعتوں کے افعال کے بارے میں جانتے ہیں:۔

- سیاسی جماعتیں اپنے منشور کے مطابق کام کرتی ہیں۔
- لوگوں میں سیاسی شعور پیدا کر کے انھیں ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتی ہیں۔
- انتخاب میں حصّہ لیتی ہیں اور منتخب ہو کر لوگوں کے مسائل حل کرتی ہیں۔
- حکومت قائم کرنے کے بعد یہ ملک و قوم کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہیں۔
- بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کرتی ہیں۔

میں نے سیکھا ہے! (I have learnt!)

- وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتیں مل کر ملک کا نظم و نسق چلاتی ہیں۔
- آئین بنیادی اصولوں اور قوانین کا ایک مجموعہ ہے جس کے تحت ملک کا نظم و نسق چلتا ہے۔
- پاکستان میں اس وقت 1973 کا آئین نافذ ہے۔
- سیاسی جماعتیں جمہوری نظام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

NOT FOR SALE

میرے کرنے کے کام (Work for me to do)

1۔ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i وفاقی حکومت کیوں ضروری ہے؟

ii 1973ء کے آئین کے مطابق پاکستانی شہریوں کے کوئی سے تین حقوق تحریر کریں۔

iii صوبائی حکومت کے اختیارات کی فہرست بنائیں۔

2۔ دیے گئے سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

i آئین اور اس کا اطلاق کس طرح بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی یقینی بناتا ہے؟

ii سیاسی جماعتوں کے افعال واضح کریں۔

iii وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر حکومت سازی کا موازنہ کریں۔

ہمارے کرنے کے کام (Work for us to do)

سرگرمی 1: پاکستان میں موجود مختلف عدالتوں (سپریم کورٹ، ہائی کورٹس اور ضلعی عدالتوں) کو درجہ وار چارٹ کی مدد سے واضح کریں۔

سرگرمی 2: جمہوریت ایسا نظامِ حکومت ہے جس میں کسی ایک شخص کی حکمرانی نہیں ہوتی بلکہ ملک کے تمام لوگوں کی طرف سے منتخب نمائندے نظامِ حکومت چلاتے ہیں۔ جمہوری طرزِ عمل کو اپناتے ہوئے اپنی جماعت کا ایک ایسا نمائندہ منتخب کریں جو آپ کی جماعت کی نمائندگی کر سکتا ہو۔

سرگرمی 3: چند سماجی مسائل کی فہرست بنائیں اور ان کے حل کے لیے تجاویز دیں۔

انٹرنیٹ لنک (Internet Link)

پاکستان کے حکومتی ڈھانچے کے بارے میں جاننے کے لیے درج ذیل ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

http://www.democraticfoundation.com.pk/govt-structure-of-pakistan

برائے اساتذہ

- طلبہ کو درجہ وار چارٹ کی مدد سے پاکستان کی مختلف عدالتوں کے بارے میں سمجھائیں کہ وہ کس طرح کام کرتی ہیں۔ اس کے لیے انھیں گروہوں میں تقسیم کریں، انھیں کہیں کہ وہ مختلف عدالتوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ ایک چارٹ پیپر پر عدالتوں کے نام تحریر کریں۔ بعد ازاں اپنے ہم جماعت طلبہ کو چارٹ دکھاتے ہوئے عدالتوں کا ڈھانچا واضح کریں۔
- جماعت میں ووٹ (الیکشن) کے ذریعے سے ایسا طالب علم منتخب کریں جو جماعت کی ترجمانی کر سکے۔
- طلبہ کے درمیان سماجی مسائل اور ان کے حل کے لیے تقریری مقابلے کا انعقاد کروائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

NOT FOR SALE

مشق (Exercise)

1۔ درست جواب کا انتخاب کریں اور (✓) کا نشان لگائیں۔

i۔ پاکستان میں عام انتخابات منعقد کیے جاتے ہیں:

(الف) سال بعد　(ب) 3 سال بعد　(ج) 4 سال بعد　(د) 5 سال بعد

ii۔ پاکستان میں اس وقت آئین نافذ ہے:

(الف) 1935ء کا　(ب) 1956ء کا　(ج) 1962ء کا　(د) 1973ء کا

iii۔ مقنّنہ کے پاس اختیار ہے:

(الف) قانون بنانے کا　(ب) قانون نافذ کرنے کا

(ج) انصاف کی فراہمی کا　(د) مقدمات کی سماعت کا

iv۔ آئین کے تحت بچّوں سے مزدوری کروانا ممنوع ہے:

(الف) 14 سال سے کم عمر　(ب) 15 سال سے کم عمر

(ج) 16 سال سے کم عمر　(د) 17 سال سے کم عمر

v۔ کسی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے بنیادی اصولوں کا مجموعہ کہلاتا ہے۔

(الف) ریاستی اصول　(ب) اصول و قوانین　(ج) حکومت　(د) آئین

2۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

i۔ پسندیدہ طرزِ حکومت آمریت ہے۔ ☐

ii۔ ملک کے تمام قوانین، آئینی اصولوں کے مطابق مرتّب کیے گئے ہیں۔ ☐

iii۔ پاکستان میں بادشاہت کا نظام نافذ ہے۔ ☐

iv۔ وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کے درمیان پُل کا کردار ادا کرتی ہے۔ ☐

v۔ ہر سیاسی جماعت کا اپنا ایک خاص نظریہ اور منشور ہوتا ہے۔ ☐

3۔ کوئی سی تین وزارتوں کے نام تحریر کریں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

NOT FOR SALE